13711 ـ یوم شك كا روزہ ركھنا

سوال

تیس شعبان كی رات ہم چاند دیكھنے نكلے، لیكن فضا ابر آلود تھی اور ہم چاند نہ دیكھ سكے، تو كیا ہم تیس شعبان كا روزہ ركھیں كیونكہ یہ شك والا دن ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ:

اسے یوم شك كا نام دیا جاتا ہے (كیونكہ اس میں شك ہےكہ آیا یہ شعبان كا دن ہے یا یكم رمضان) اور اس دن روزہ ركھنا حرام ہے، كیونكہ نبی كریم صلی اللہ علیہ وسلم كا فرمان ہے:

" چاند دیكھ كر روزہ ركھو اور چاند دیكھ كر ہی عید الفطر مناؤ، اور اگر تم چاند چھپ جائے (یعنی آسمان ابر آلود ہو جائے) تو شعبان كے تیس دن پورے كرو "

صحیح بخاری حدیث نمبر (1909).

اور عمار بن یاسر رضی اللہ تعالی عنہ كہتے ہیں كہ جس نے یوم شك كا روزہ ركھا اس نے ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم كی نافرمانی كی.

اسے ترمذی نے روایت كیا ہے، اور علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ترمذی حدیث نمبر (553) میں صحیح قرار دیا ہے.

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالی كہتے ہیں:

اس حدیث سے یوم شك میں روزہ ركھنے كی حرمت پر استدلال كیا گیا ہے، كیونكہ صحابی ایسا اپنی رائے سے نہیں كہتا لہذا یہ مرفوع حدیث میں شامل ہو گا.

یوم شك کے متعلق مستقل فتوی کمیٹی کے علماء کرام کا کہنا ہے:

" سنت نبویہ اس دن کے روزہ کی حرمت پر دلالت کرتی ہے"

دیکھیں: فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (10 / 117).

اور شیخ محمد بن عثیمین رحمہ اللہ تعالی یوم شك میں روزہ رکھنے کے حکم میں اختلاف ذکر کرنے کے بعد کہتے ہیں:

" اور ان اقوال میں سے صحیح قول یہ ہے کہ اس دن روزہ رکھنا حرام ہے لیکن اگر امام (یعنی حکمران) کے ہاں اس دن کا روزہ رکھنے کا وجوب ثابت ہو جائے اور وہ لوگوں کوروزہ رکھنے کا حکم جاری کردے تو اس کی مخالفت نہیں کی جائیگی، اور اس کی عدم مخالفت یہ ہے کہ انسان اپنا روزہ چھوڑنا ظاہر نہ کرے، بلکہ وہ چوری چھپے روزہ چھوڑے"

دیکھیں: الشرح الممتع (6 / 318).

واللہ اعلم .